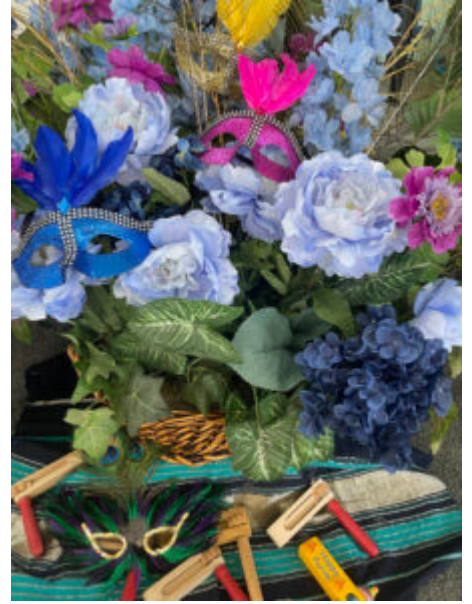


-Save This Page as a PDF-

Ah-کتاب آستر کا اَلِیات



کتاب کا مذہبی اطلاق اس کے تاریخی ماحول میں پایا جاتا ہے۔ یروشلم واپس آنے والے یہودیوں کے لیے ، تواریخ ، نحمیا ، عزرا ، حسی اور زکریا کی جلاوطنی کے بعد کی کتابوں نے خاص طور پر اس دن کے بڑے مذہبی سوال کا جواب دیا ، جو تھا ، ”کیا ہم اب بھی اس کی آنکھ کا سبب ہیں (استثنا 10:32 ب) اور اس کے ساتھ عد نام کے رشتے میں ہیں؟“ امان ، اگاگی اور مردکی ، یہودی کے درمیان تنازعے کتاب کے آخر میں قسمت کو الٹ دیتا ہے بظاہر معمولی تفصیل جو امان کو اگاگائٹ کے طور پر شناخت کرتی ہے وہ کلید ہے جو ڈیاسپورا کے یہودیوں کو سینا میں اپنے آباؤ سدا جوڑتی ہے ، اور انہیں ان کی زندگیوں میں اس کی ADONAI اجداد کے ساتھ کیے گئے قدیم وعدے مسلسل سچائی کی یقین دہانی کراتی ہے اگاگ عمالیقیوں کا بادشاہ تھا جب ساؤل اسرائیل کا پہلا بادشاہ تھا (پہلا سموئیل 15) امالیکیوں کو خروج کے فوراً بعد خدا کے لوگوں پر حملہ کرنے والی Cv-Amalekites Came and Attacked the Israelites at Rephidim پر میری تفسیر دیکھیں) چنانچہ خداوند نے موسیٰ سے وعدہ کیا کہ وہ ان نسل در نسل جنگ کرتا رہے گا یہاں تک کہ عمالیق کی یاد آسمان کے نیچے سے مٹ جائے (خروج 15-17:14)

آستر کی کہانی اسرائیل اور عمالیقیوں کے درمیان اس قدیم جنگ کا ایک اور واقعہ ہے ، اور یہ یقینی طور پر ایسا لگتا تھا کہ یہودی ختم ہو جائیں گے ان کا کوئی بادشاہ ، کوئی شہر ، کوئی فوج ، کوئی نبی ، کوئی زمین ، کوئی مندر ، کوئی پجاری اور کوئی قربانی نہیں تھی وہ صرف ایک چھوٹی ، بے دفاع اقلیت تھی جو ایک بے رحم اور طاقتور کافر بادشاہت کے رحم و کرم پر زندگی گزار رہی تھی

مزید برآں ، انہوں نے خود کو اس خوفناک صورتحال میں پایا کیونکہ ان کا گناہ اتنا ہی برا تھا جتنا کہ کافر قوموں کا (حزقی ایل 8) وہ صرف بدترین کی توقع کر سکتے تھے ، اور انسانی طور پر ، وہ صرف بدترین کے مستحق تھے لیکن جب ہامان کو سنگسار کیا گیا ، اور مردکی کو اس عہد پر ترقی دی گئی جو صرف بادشاہ اخسویرس کے بعد دوسرے نمبر پر تھا (10:3) اس نے انکشاف کیا کہ ان کے گناہ کے باوجود اور اس حقیقت کے باوجود کہ وہ ملک میں نہیں تھے ، اسرائیل سے خداوند کا وعدہ اب بھی درست تھا ۔ ” اور اس نے ابراہام سے کہا ، میں تجھے برکت دینے والوں کو برکت دوں گا ، اور جو تجھ پر لعنت کرے گا اس پر لعنت کروں گا ؛ اور زمین کی ساری قومیں تیرے وسیلے سے برکت پائیں گی ” (پیدائش 12:3)۔ آستر کی کتاب میں بتاتی ہے کہ فارس میں رہنے والے یہودی اب بھی ایک محبت کرنے والے خدا کی نگہداشت میں تھے (زبور 91)

آستر کی کتاب شاید خدا کی پروویڈنس کی سب سے نمایاں بائبل کی مثال ہے لفظ پروویڈنس لاطینی لفظ پروویڈیر سے آیا ہے ، جس کا لفظی معنی پیش گوئی کرنا ہے لیکن محض مستقبل کے بارے میں جاننے سے زیادہ ، یہ لفظ مستقبل کے لیے تیاری کرنے کا مطلب رکھتا ہے لہذا ، خدا تمام حالات کو انسانی تاریخ کے معمول اور معمول کے مطابق چلانے کے لیے پردے کے پیچھے کام کرتا ہے ، یہاں تک کہ معجزوں کی مداخلت کے بغیر بھی ہے

آستر کی کتاب خدا کے پروویڈنس کی بائبل کی سب سے حقیقی مثال ہے کیونکہ وہ غیر حاضر لگتا ہے یہاں تک کہ دنیا کے سب سے زیادہ کافر کونہ میں ، خداوند اپنے لوگوں کے فائدے اور اپنے نام کے جلال کے لئے ہر چیز کو کنٹرول کر رہا ہے۔ یہاں تک کہ اس کے اپنے لوگ ، جیسے آستر اور مردکی ، ایسے فیصلے کرتے تھے جو زیادہ سے زیادہ ابر الود ارادوں سے آتے تھے ، یا شاید یہاں تک کہ صریح نافرمانی سے ، خدا نے پھر بھی اپنے عہد کو پورا کرنے کے لیے ان کی اعمال کے ذریعے عارضی طور پر کام کیا ہے یقینی طور پر رومیوں 8:28 کتاب کے مذہبی پیغام کا ایک نیا عہد خلاصہ ہے: اور ہم جانتے ہیں کہ خدا ہر چیز میں ان لوگوں کی بھلائی کے لئے کام کرتا ہے جو اس سے محبت کرتے ہیں ، جو اس کے مقصد کے مطابق بلائے گئے ہیں